سوال

دوں کو (81) دفن کرنا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

مسجدوں میں مردوں کے دفن کرنے کے بارے میں کیا حکم ہے ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

م السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

، صلی اللہ علیہ وسلم نے مسجدوں میں دفن کرنے اور قبروں پر مسجدیں بنانے سے منع کیا ہے۔ آپؐ نے اپنے مرض الموت میں ایسا کرنے والوں پر لعنت فرمائی ہے، اپنی امت کو اس سے ڈرایا دھمکایا ہے اور فرمایا کہ یہ یہود و نصاریٰ کا فعل ہے۔ (صحیح البخاري، الجنائز، باب ما یکرہ من اتخاذ المساجد علی القبور، حدیہ

.ساتھ شرک کا وسیلہ ہے۔ قبروں پر مسجدوں کا بنانا اور ان میں مردوں کو دفن کرنا اللہ تعالیٰ کے ساتھ شرک کا اس لیے وسیلہ بنتا ہے کہ لوگ یہ عقیدہ اختیار کر لیتے ہیں کہ مسجدوں میں مدفون یہ لوگ نفع و نقصان کا اختیار رکھتے ہیں یا انہیں یہ خاصیت حاصل ہے کہ اللہ کے سوا ان کی اطاعت کر کے ان کا تقرب حاصل کیہ

وَأَنَّ الْمَسٰجِدَ لِلَّهِ فَلَا تَدْعُوا مَعَ اللَّهِ أَحَدًا ١٨ ... سورة الجن

ہدیں (خاص) اللہ کی ہیں، پس اللہ کے ساتھ کسی اور کو مت پکارو۔''

واجب ہے کہ مسجدیں صرف اللہ سبحانہ وتعالیٰ کے لیے ہوں، شرک کے تمام مظاہر سے پاک وصاف ہوں اور ان میں صرف اور صرف اللہ وحدہ لاشریک کی عبادت کی جائے۔ مسلمانوں پر یہی واجب ہے اور ان پر یہی فریضہ عائد ہوتا ہے۔

ہذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ ارکان اسلام

عقائد کے مسائل : صفحہ 157

محدث فتویٰ